بسم اللہ الرحمن الرحیم

ناپاک کھیت کے خشک ہونے کے بعد کاشت کاری کرنے سے بدن و کپڑے کی پاکی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

بعض کھیتوں میں گندہ پانی آجاتا ہے، پھر جب کھیت خشک ہوجاتے ہیں، تو ان کھیتوں میں کاشت کاری کرتے ہیں، تو کیا اس صورت میں کپڑے یا بدن ناپاک ہوجائیں گے یا نہیں؟

جواب

نجاست کا اثر، (یعنی رنگ، بو) ختم ہوجانے کے بعد زمین خشک ہونے سے پاک ہوجاتی ہے، پھر اس کے بعد اگر اس کو پانی پہنچے تو وہ دوبارہ ناپاک نہیں ہوتی، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں جب کھیت خشک ہو گئے، اور نجاست کا اثر (یعنی رنگ، بو) ختم ہوگیا، تو وہ زمین پاک ہوگئی، اس کے بعد اگر اس میں کاشت کاری کرنے کے لیے پانی لگایا گیا، اور وہ پانی کپڑوں یا بدن پر لگا، تو اس سے کپڑے یا بدن ناپاک نہیں ہوں گے۔

چنانچہ فقیہ النفس امام قاضی خان اَوْزجندی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 593ھ/1196ء) لکھتے ہیں: ”والأرض إذا أصابتها النجاسة فجفت وذهب أثرها ثم أصابها الماء بعد ذلك الصحيح أنه لا يعود نجسا و كذا لو جفت الأرض وذهب أثر النجاسة ورش عليها الماء وجلس عليها لا بأس به“ ترجمہ: زمین جب ناپاک ہوگئی اور پھر خشک ہوکر نجاست کا اثر ختم ہوگیا، پھر اس زمین پر پانی پڑا، تو صحیح یہ ہے کہ دوبارہ ناپاک نہیں ہوگی۔ اسی طرح اگر زمین خشک ہوگئی اور اس نجاست کا اثر ختم ہوگیا اور اس زمین پر پانی چھڑکا گیا اور کوئی شخص اس زمین پر بیٹھ گیا، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان، جلد 1، صفحہ 31، مطبوعہ: کراچی)

علامہ ابن نجیم مصری رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 970ھ/1562ء) مذکورہ بالا زمین کے پانی کے ساتھ ملنے کی وجہ سے اس کے پاک رہنے سے متعلق لکھتے ہیں: ”وأما مسألة الأرض۔۔۔ قال في المجتبى الصحيح عدم عود النجاسة وفي الخلاصة بعد ما ذكر أن المختار عدم نجاسة الثوب من المني إذا أصابه الماء بعد الفرك قال و كذا الأرض على الرواية المشهورة۔۔۔ فالحاصل أن التصحيح والاختيار قد اختلف في كل مسألة منها كما ترى فالأولى اعتبار الطهارة في الكل كما يفيده أصحاب المتون حيث صرحوا بالطهارة في كل وملاقاة الماء الطاهر للطاهر لا توجب التنجس، وقد اختاره في فتح القدير“

ترجمہ: بہر حال زمین والے مسئلے میں (کہ خشک ہوکر پاک ہوگئی اور پھر اس پر پانی ڈالا گیا، تو) مجتبیٰ میں کہا: صحیح یہ ہے کہ نجاست واپس نہیں لوٹے گی اور خلاصۃ الفتاویٰ میں یہ ذکر کرنے کے بعد کہ منی سے آلودہ کپڑے کو جب کھرچنے (سے پاک کرلینے) کے بعد پانی لگا، تو مختار قول یہ ہے کہ وہ پھر ناپاک نہیں ہوگا (اس کے بعد خلاصۃ الفتاویٰ میں) کہا: اسی طرح مشہور روایت کے مطابق زمین کا حکم ہے (کہ پانی لگنے سے وہ بھی دوبارہ ناپاک نہیں ہوگی) خلاصہ یہ ہے کہ (جو چیزیں دھونے کے علاوہ کسی اور طریقے سے پاک ہوجاتی ہیں) ان تمام

کے پاک ہونے والے مسئلے میں تصحیح اور مختار قول مختلف ہیں، لہٰذا اَولیٰ یہ ہے کہ ان تمام میں طہارت کا ہی اعتبار کیا جائے، جیسا کہ اصحابِ متون کا اسلوب اس چیز کا فائدہ دے رہا ہے کہ اصحابِ متون نے ان تمام چیزوں کے پاک ہونے کی صراحت کی ہے اور پاک پانی جب کسی پاک چیز کو لگے، تو اسے ناپاک کرنے کا سبب نہیں بنتا اسے صاحبِ فتح القدیر نے اختیار کیا ہے۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 393،394، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "ناپاک زمین اگر خشک ہو جائے اور نَجاست کا اثر یعنی رنگ و بو جاتا رہے پاک ہوگئی، خواہ وہ ہوا سے سوکھی ہو یا دھوپ یا آگ سے۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 401، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہارِ شریعت میں ہے "جو چیز سُوکھنے یا رَگڑنے وغیرہ سے پاک ہوگئی، اس کے بعد بھیگ گئی، تو ناپاک نہ ہوگی۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 402، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا احمد سلیم عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5319

تاریخ اجراء: 07 ربیع الاول 1448ھ/21 اگست 2026ء

دار الافتاء اہلسنت
DARUL IFTA AHLESUNNAT
Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net